سوال

(533) نماز کے بعد فجر کی سنتوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ہمیشہ نماز فجر مسجد میں ادا کرتا ہوں اگر میں یہ دیکھوں کہ جماعت کھڑی ہوگئی ہے اور میں نے فجر کی سنتیں نہیں ۔ پڑھیں توکیا اس بات کی اجازت ہے کہ میں انہیں سلام پھیر نے کے بعد ادا کرلوں ؟ اگر میں طلوع آفتاب تک انتظار کروں توکیا اس سے اجر وثواب میں کمی ہوگی ؟ میں جا نتا ہوں کہ صبح کی سنتیں دنیا ومافیھا سے بہتر ہیں جیسا کہ حدیث میں آیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان آدمی نماز سے پہلے فجر کی سنتوں کوادا نہ کرسکے تو اسے اختیار ہے کہ اگر چاہے تو نماز کے فوراًبعد ادا کرلے یا سورج نکلنے کے بعد ادا کرلے کیونکہ سنت سے دونوں طرح ثابت ہے نماز کے فوراًبعد ادا کرنا سنت تقریری سے ثابت ہے ۔ یعنی ایک شخص نے نماز کے فوراًبعد ان سنتوں کو ادا کیا ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو اس پر سکوت فرمایا اور اسے کچھ نہیں کہا ۔ (دار قطنی 384'383/1 ۔ بیہقی 283/2 ۔ ابن خزیمہ 1116 ۔ اسے ابن حبان اور ذہبی نے صحیح کہا ہے) (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 437

محدث فتویٰ